Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ | 14- دسمبر 1996ء | احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: نسیم سیفی
فون 213029
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 285 | ہفتہ 2 شعبان - 1417ھ 14 فتح 1375ھش 14 دسمبر 1996ء

اپنے مولا کو ناراض مت کرو

اے عزیزو! تم تھوڑے دنوں کے لئے دنیا میں آئے ہو اور وہ بھی بہت کچھ گزر چکے۔ سو اپنے مولا کو ناراض مت کرو۔ ایک انسانی گورنمنٹ جو تم سے زبردست ہو۔ اگر تم سے ناراض ہو تو وہ تمہیں تباہ کر سکتی ہے۔ پس تم سوچ لو کہ خدا تعالیٰ کی ناراضگی سے کیونکر تم بچ سکتے ہو۔ اگر تم خدا کی آنکھوں کے آگے متقی ٹھہر جاؤ تو تمہیں کوئی تباہ نہیں کر سکتا اور وہ خود تمہاری حفاظت کرے گا۔ اور جو دشمن تمہاری جان کے درپے ہے تم پر قابو نہیں پائے گا ورنہ تمہاری جان کا کوئی حافظ نہیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

دیکھو اگر اخلاقِ بد نہ ہوتے تو اخلاقِ فاضلہ کن کا نام ہو سکتا؟ اخلاقِ رذیلہ ہوئے جب ہی اخلاق فاضلہ بھی ہوئے۔ کوئی اخلاقِ بد انسان کے ذہن میں ہوتے ہیں جب ہی تو انسان ان کا نقشہ ذہن میں رکھ کر ان کی مذمت کرتا اور اخلاقِ فاضلہ کسی خاص کام کا نام رکھتا ہے اور ان کی تعریف کرتا ہے اگر ذہن میں کوئی کسی امرِبد کا نقشہ موجود نہیں تو پھر اخلاقِ حسنہ بھی کچھ نہیں۔ ہمیشہ بدی سے ہی نیکی ممتاز کی جاتی ہے۔ اگر ایک ہی پہلو پیدا کیا جاتا تو یقیناً کوئی اجر بھی نہ ہوتا اور کوئی خوشنودی بھی نہ ہوتی (رنج سے راحت' دکھ سے سکھ' ظلمت سے نور' کڑوے سے میٹھا' زہر سے تریاق' بد سے نیک اور گناہ سے نیکی پیدا ہوتی ہے۔ اگر یہ ضدیں دنیا میں پیدا نہ کی جاتیں تو پھر زندگی ہی بدمزہ ہو جاتی) اگر صرف ایک ہی پہلو ہوتا تو وہ تو فطرت میں داخل تھا۔ اس پر اجر کیسا اور ثواب کیا؟ وہ ذریعۂ رضامندی کیونکر ہو سکتا؟ وہ تو ایک مجبوری تھی کہ فطرتاً انسان سے اس کے مطابق ہی اعمال سرزد ہوتے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 624)

محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ وفات پاگئیں

○ مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ کی والدہ محترمہ ارشاد بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ملک محمد نذیر صاحب آف منگڈیل ضلع سرگودھا حال دارالنصر غربی ربوہ مورخہ 96-12-11 کو صبح ایک بجے بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ آپ کی عمر قریباً 75 سال تھی۔ آپ کا جنازہ محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے بعد عصر بیت المبارک میں پڑھایا۔ جس میں محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ناظر اعلیٰ' ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ' وکلاء تحریک جدید اور کثیر تعداد میں اہل ربوہ نے شرکت کی۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ نے دعا کروائی۔

محترم ملک خالد مسعود کے علاوہ موصوفہ کے دو بیٹے (جو بیرون ملک ہیں) اور تین بیٹیاں ہیں۔

احباب سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ موصوفہ کے درجات بلند فرمائے۔ اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔

درخواست دعا

○ مکرم حمید احمد کلیم میجر (ر) دارالصدر شمالی ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بھائی چوہدری انیس احمد صاحب شوگر مل منڈی بہاؤالدین احباب کی دعاؤں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دل کے اپریشن کے بعد صحت مند ہو کر اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو چکے ہیں درخواست دعا کرتے ہیں۔

نکاح

○ مکرم محمد داؤد ناصر صاحب مربی سلسلہ ابن مکرم راجہ محمد یعقوب صاحب ساہیوال ضلع سرگودھا کا نکاح 96-9-16 کو ہمراہ عزیزہ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب دارالصدر شرقی ربوہ بیت مبارک میں مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب نے بعوض پچیس ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔

بے رخی برتنے سے منع کیا گیا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

بے رخی نہ برتو۔ دشمنی تو ہے لیکن اس کے اظہار مختلف ہیں۔ اور کچھ نہیں تو ایک اظہار یہ بھی بیان فرمایا کہ انسان اس سے بے رخی برتنے لگ جاتا ہے۔ اور بے رخی کمزور سے بھی برتی جاتی ہے اور اپنے سے بڑے سے بھی برتی جاتی ہے۔ یہ وہ نکتہ ہے جسے آنحضور ﷺ سمجھا رہے ہیں اور سمجھنا چاہیے۔ کہ سارے تعلق میں آپ کے کسی اچھے سے تعلقات کی باتیں ہو رہی ہیں۔ اور اس کے نتیجے میں جو آپ کے دل میں رد عمل پیدا ہو رہے ہیں اس کے تذکرے ہیں۔ اس پر بے رخی انسان کیسے برتتا ہے؟ ہوتا یہ ہے کہ:

بسا اوقات اچھا دیکھ کر دل ایسا کڑھتا ہے کہ اس سے انسان تعلق ہی توڑ لیتا ہے۔ اور یہ بھی ایک تکبر کا اظہار ہے کہ ہمیں کوئی پرواہ نہیں اس کی۔ ہم اس کی طرف پیٹھ کر کے چلے جاتے ہیں اور خصوصاً پنجاب کے شریکوں میں جو روایتی طور پر ہمارے زمیندار خاندانوں میں اور آپس کے تعلقات میں پایا جاتا ہے یہ بہت ہی نمایاں چیز ہے۔ ایک اپنی بڑائی اور انا کا طریق یہ ہے کہ وہ ہوگا لکھ پتی اپنے گھر ہوگا۔ ہمیں اس کی کوڑی کی بھی پرواہ نہیں۔ ہم اس کی دعوت پر بھی نہیں جاتے۔ اس کو چھوٹا سمجھتے ہیں۔ تو آنحضرت ﷺ دشمنی کے ایک اور طریق کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں بے رخی نہ برتو۔ جس طرح اس نے حکم دیا ہے اللہ کے بندے اور بھائی بن کر رہو۔ (جو) دوسرے کا بھائی ہے وہ اس پر ظلم نہیں کرتا۔ اور ہوتا کیا ہے کہ بھائی بھائی پر ظلم کر رہے ہیں آج کل۔ میں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ باتیں یہ چھوٹی چھوٹی سی ہیں بظاہر ہر ایک کو سمجھ آ رہی ہیں کہ کیوں نہ ہم ایسا کریں؟ اچھی باتیں ہیں۔ پر کرتا کون ہے؟ بہت کم ہیں جو ان باتوں کی اہمیت سمجھتے ہیں۔ پر کم سے کم جب اپنی زندگی پر ان باتوں کا اطلاق ہوتا ہے تو ساری اچھی باتیں اس وقت دکھائی دینی بند ہو جاتی ہیں۔ اور صرف وہی باتیں دکھائی دینے لگتی ہیں۔ چنانچہ فرمایا وہ اس پر ظلم نہیں کرتا۔ حالانکہ بہت سے ایسے جھگڑے میرے پاس پہنچتے ہیں احمدیوں میں بھی۔

باقی صفحہ 7 پر

تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو اور باہمی ناراضگی جانے دو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

14- فتح 1375 ہش 14 - دسمبر 1996ء

خدا تعالیٰ کے احکام - نیکی کا منبع

ہر شخص سوچتا ہے کہ اسے کیا کرنا چاہئے اور کیا نہیں کرنا چاہئے اور جو کچھ کرنا چاہئے یا نہ کرنا چاہئے وہ کس وجہ سے ایسا کرے۔ لیکن اس کی اپنی سوچ درست بھی ہو سکتی ہے اور غلط بھی۔ کبھی وہ اسے سیدھے راستے پر لے جائے گی اور کبھی غلط راستے پر۔ ہمیشہ صحیح راستے پر رہنے کے لئے اس کی بات ماننی چاہئے جو ہمارے متعلق ہم سے بھی زیادہ جانتا ہے اور جسے ہماری بہبود سے واسطہ ہے۔ جو یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ انسان غلط راستے پر چلے اور نقصان اٹھائے۔ وہ ہستی خدا تعالیٰ کی ہستی ہے۔ ہم خدا تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ وہ جانتا ہے کہ ہماری بہبود کس بات میں ہے اور کون سی بات ہمیں نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ ہم اپنی سمجھ سے کام لیتے ہوئے ان دونوں باتوں کو نہ سمجھ سکیں یعنی ہم کسی اور بات میں اپنی بہبود دیکھیں اور خدا تعالیٰ کسی اور بات میں۔ یہ ہماری اپنی خامی ہے۔ خدا تعالیٰ تو ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ اس کی مخلوق سیدھے راستے سے بھٹک جائے۔ اپنے لئے مضرت رسانی کے سامان پیدا کرے اس لئے وہ انسان کی رہنمائی فرماتا ہے۔

یہ ہم سب جانتے ہیں کہ وہ رہنمائی کس طرح فرماتا ہے۔ جو احکام ہمیں ملتے ہیں وہ ہماری بہبود کے لئے ہوتے ہیں۔ ہم بعض اوقات جان بوجھ کر ان پر عمل نہیں کرتے۔ بعض اوقات ہم انہیں کوئی اہمیت نہیں دیتے بعض اوقات ہم یہ بھی سوچنے لگتے ہیں کہ ہمارا ان میں نہ کوئی فائدہ ہے اور نہ نقصان۔ گویا کہ خدانخواستہ ہم اس بات کو یوں الٹ دیتے ہیں کہ شائد اس میں خدا تعالیٰ کا ہی کوئی فائدہ ہو۔ حالانکہ یہ بات ہرگز درست نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے جو احکام انسان کو ملتے ہیں ان پر عمل کرنے سے نہ خدا تعالیٰ کو کوئی فائدہ ہوتا ہے اور ان پر عمل نہ کرنے سے نہ اس کو کوئی نقصان ہوتا ہے۔ یہ محض اس کا فضل اور اس کا رحم ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو صحیح راستے پر رکھنا چاہتا ہے۔ اور اسے بہتر زندگی گزارنے کے لئے اس کی رہنمائی کرتا ہے اگر وہ ہم پر یہ رحم نہ کرے تو ہم ہر معاملے میں ٹامک ٹوئیاں مارتے پھریں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ کبھی ٹھیک راستے پر بھی چلیں لیکن اپنی فطرت کی خامی کی وجہ سے غلط راستے پر بھی چل سکتے ہیں۔ اسی لئے ہم دیکھتے ہیں کہ دنیا میں مختلف قسم کے لوگ ہیں۔ کچھ نیک ہیں اور کچھ بد۔ کچھ خدا تعالیٰ کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور کچھ لوگ نہیں کرتے۔ اور عمل کرنے اور نہ کرنے کی کئی وجوہات ہیں۔ جو تھوڑے سے غور کے ساتھ سمجھی جا سکتی ہیں۔ اس سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک ارشاد پیش خدمت ہے۔ حضرت صاحب (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

"یاد رکھنا چاہئے کہ نہ خدا نے گناہ سے اس واسطے روکا ہے کہ اس میں اس کا کوئی نقصان متصور ہے اور نہ نیکی کی اس واسطے تاکید فرمائی ہے کہ اس میں اس کا کوئی فائدہ ہے بلکہ یہ اس کا رحم ہے کہ اس نے ایسے امور جو خود انسان کے اپنے ہی واسطے مضر تھے یا بنی نوع انسان کے واسطے مضر تھے ان سے روک دیا۔ اور یہ اس کا کمال رحم ہے۔ وہ چونکہ قدوس اور پاک ہے۔ اس کی قدوسیت اور پاکی کا تقاضا ہے کہ دنیا میں نیکی پھیلے۔ ورنہ انسان اگر بے قید ہو کر بدی اور گناہ کرے گا اور ممنوعات شرعیہ کا ارتکاب کرے گا تو اس کا وبال بھی خود ہی برداشت کرے گا۔ خدا تعالیٰ کا اس میں کچھ نقصان نہیں"

اس ارشاد میں جو امور خاص طور پر ہماری بہبود کے لئے فرمائے گئے ہیں وہ یہ ہیں کہ ہمیں خدا تعالیٰ کے احکام کے متعلق ہمیشہ یہ یقین ہونا چاہئے کہ ان میں سے ہر بات ہمارے فائدہ کے لئے ہے اور ہماری کسی نہ کسی مضرت رسانی کو روکنے کے لئے ہے۔ خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور اپنے رحم سے ہمیں سیدھے راستے پر رکھنے کے لئے احکام نازل فرمائے ہیں۔ عام طور پر انسانی سوسائٹی میں دیکھا جاتا ہے کہ افسر کی بات نہ بھی سمجھ میں آئے تو اس کو ماننا ہی اطاعت کہلاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی کوئی بات کسی انسان کی سمجھ میں نہ بھی آئے لیکن اگر اسے اس بات کا یقین ہو کہ بات واقعی خدا تعالیٰ نے کہی ہے تو اسے ماننا لازمی ہو جاتا ہے کیونکہ اطاعت اسی کا نام ہے۔ اطاعت اس بات کا نام نہیں ہے کہ جس بات کی ہمیں سمجھ آئے گی وہ ہم مانیں گے اور جس بات کی ہمیں سمجھ نہیں آئے گی اس کے ماننے کے لئے ہم مکلف نہیں ہیں۔ سمجھ بھی تو آخر ایک درجہ پر نہیں ہے۔ سب لوگوں کی سمجھ بوجھ مختلف ہے۔ اگر ہماری سمجھ سب لوگوں کی سمجھ سے زیادہ بھی ہو تو ضروری نہیں کہ ہم خدا تعالیٰ کی بتائی ہوئی ہر بات کی کنہ تک پہنچ سکیں۔ ہمارے لئے یہ ماننا ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ موجود ہے۔ خدا تعالیٰ کو ہماری بہبود سے تعلق ہے اور خدا تعالیٰ کے تمام احکام ہماری بہبود کے لئے ہیں۔ اگر ہم یہ مانتے ہیں تو ہم کسی بات کو سمجھیں یا نہ سمجھیں ہمیں اس پر عمل کرنا چاہئے۔ دیکھنا صرف یہ ہے کہ یہ خدا تعالیٰ کا حکم ہے۔ اگر اس کا حکم ہے تو ہمیں وہ بات یقیناً ماننی چاہئے۔ اس پر عمل کرنا چاہئے۔ جیسا کہ حضرت صاحب نے فرمایا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا کمال رحم ہے۔ وہ چونکہ قدوس اور پاک ہے اور اس کی قدوسیت اور پاکی کا تقاضا ہے کہ دنیا میں نیکی پھیلے۔

پس دنیا میں نیکی صرف اور صرف اس طرح پھیل سکتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام پر پوری طرح عمل کیا جائے۔ اگر ہم کسی پر عمل کر لیں اور کسی پر نہ کریں تو اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ہم بھٹکتے پھر رہے ہیں۔ کبھی سیدھے راستے پر آگئے اور کبھی غلط راستے پر۔ کبھی نیکی کر لی اور کبھی گناہ پر مائل ہو گئے۔ اسی لئے حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ انسان اگر بے قید ہو کر بدی اور گناہ کرے گا اور ممنوعات شریعہ کا ارتکاب کرے گا تو اس کا وبال بھی خود ہی برداشت کرے گا۔ خدا تعالیٰ کا اس میں کچھ نقصان نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ بعض اوقات انسان جانتا تو ہے کہ یہ بات خدا تعالیٰ ہی نے کہی ہے اور وہ چاہتا ہے کہ وہ اس پر عمل کرے لیکن وہ اپنی کمزوری کی وجہ سے اس پر عمل نہیں کرتا۔ ہمیں اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ ہمیں اپنی کمزوریوں پر قابو پانا ہے اور اپنی بہبود کے لئے خدا تعالیٰ کے جملہ احکام پر عمل کرنا ہے۔

حضرت صاحب کے اس ارشاد کا خلاصہ بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے تمام احکام پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جانی چاہئے۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیوپیتھی کلاس- نمبر 99

مختلف ہومیوادویہ کے خواص اور استعمالات

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام "ملاقات" میں 25 جولائی 1995ء کو حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے بیان فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

لندن (25- جولائی 1995ء) حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام ملاقات میں مختلف ہومیو ادویہ کے خواص اور استعمالات کا تذکرہ کرتے ہوئے فاسفورس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ فاسفورس اگر آپریشن سے پہلے دی جائے آرنیکا کے ساتھ ملا کر یا اس کے بغیر بھی تو خون کی Tendency کو روکتی ہے۔ متلی کے رجحان کو روکتی ہے۔

ا ایسا بچہ جو بار بار رونے کا بہانہ بناتا ہو اس کو سٹیفی سیگریا دینی چاہئے۔ بعض مریض ایسے آتے ہیں جو کہتے ہیں ہم نے کیمو تھراپی نہیں کرانی۔ اس کے لئے اگر کینسر آپریشن سے پہلے پائرو جینم 200 دو چار دفعہ پہلے اور اسی طرح بعد میں دی جائے تو کیمو تھراپی کو Avoid کرنے کے لئے مفید بتلائی جاتی ہے۔ بچوں کے Hapititis میں lupulus بہت اچھی دوا ہے۔ لیکن اگر بڑے ہوں انفیکشن والی Hapititis ہو تو اس میں فاسفورس سب سے اچھی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ میں نے مختلف مریضوں میں فاسفورس کو سلفر کے ساتھ، بعض دفعہ سلیشیا کے ساتھ، بعض دفعہ آرسینک کے ساتھ ملا کر یا ادل بدل کر دے کر دیکھا ہے۔ مختلف علامتوں کے مریض مختلف تقاضے کرتے ہیں۔ اب تک جو تجربہ کرکے دیکھا ہے اس میں اسے بہت مفید پایا ہے۔ اسی طرح کلکیریا کے ساتھ بھی فاسفورس دیا جاتا ہے۔ گہرے امراض میں کلکیریا فلور وغیرہ ان کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ کان کے درد میں سلفر اگر کام نہ کرے تو بچوں میں خصوصیت سے ہیپر سلف (Happer Sulph) کا کام کرنے کا امکان موجود ہے۔

حضرت صاحب نے گیمبیا کی مکرمہ شاہدہ لئیق صاحبہ کے ایک تجربے کا ذکر فرمایا جس میں وہ کہتی ہیں کہ ایک مریض کے ٹخنے میں سوجن اور درد تھی اسے انہوں نے Antimonium ایک ہزار طاقت میں دی۔ اس کے نتیجے میں مریض کو بہت پیشاب آیا اور 80 فیصد تک سوجن کم ہو گئی۔ دس روز بعد پھر ایک خوراک دی تو اس مریض کا بلڈ پریشر گر گیا۔ پھر اسے انہوں نے ناجا (Naja) استعمال کروائی۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اینٹی مونیم ٹارٹ جو اندر گندے مواد اکٹھے ہوں انہیں باہر نکالنے کا کام بنیادی طور پر کرتی ہے۔ بلڈ پریشر گرے تو اس کے لئے عموماً میں ناجا کے ساتھ کاربوویج ملا کر دیتا ہوں جو اللہ کے فضل سے فوری اثر دکھاتی ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ جوڑوں کی سختی کے لئے میرا روزمرہ کا نسخہ جو بہت موثر ہے وہ یہ ہے۔ آرنیکا (Arnica)، لیکیسز (lachesis) اور لیڈم (Ledum) تینوں دوائیاں 200 طاقت میں ملا کر۔ شروع میں ہفتہ میں تین بار، پھر ہفتہ میں ایک دو بار۔ باقاعدگی سے کچھ عرصہ استعمال کریں تو بعض دفعہ حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔

ایک تجربہ جو کسی نے لکھا تھا وہ یہ ہے کہ کسی جرمن جوڑے کو اعضاء نہانی پر مسے تھے۔ جو سوزاک وغیرہ کے نتیجہ میں ہوتے ہیں۔ انہیں تھوجا (Thuja) ایک ہزار کی طاقت میں دی گئی تو انہیں شفا ہو گئی۔

Pollypsus کے لئے کلکیریا کارب 200 بہت مفید ہے۔ اس میں سورائینم (Psorinum) بھی بہت اچھی ہے۔ پاکستان سے کسی نے بتایا ہے کہ قد لمبا کرنے کے لئے ان کے تجربہ میں ذیل کا نسخہ مفید ثابت ہوا ہے۔ برائیٹا کارب، برائیٹا میور، سوڈیم کلورائیڈ، نیٹرم میور، کلکیریا فاس اور فیرم فاس۔

ایک خاتون لکھتی ہیں کہ ان کی والدہ کی ایک آنکھ کی نظر 20، 25 سال سے بند تھی۔ بالکل Dead سمجھی جاتی تھی۔ صرف ایک آنکھ سے نظر آتا تھا۔ اور جو آنکھ بند تھی اس کا بھی چند ماہ پہلے آپریشن ہوا تھا اور اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ پھر آنکھ کا آپریشن کروایا اور س کی نظر بحال تو ہو گئی لیکن پہلی آنکھ کی نظر واپس نہیں آئی۔ دوسرے آپریشن والی آنکھ سے پانی بہت بہنے لگا جو سرخی پیدا کرتا تھا اور بہت تنگ کرتا تھا۔ وہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ کو یہ تکلیفیں لکھیں تو آپ نے نیٹرم میور 200 اور یوفریزیا 30 میں تجویز کی۔ نیٹرم میور اونچی طاقت میں ہفتہ میں دو تین دفعہ اور یوفریزیا 30 روزانہ تین دفعہ۔ کہتے ہیں ایک مہینے کے اندر اندر ہم یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہ آنکھ تو ٹھیک ہو گئی۔ ساتھ پرانی نظر بھی ٹھیک ہو گئی حضرت صاحب نے فرمایا کہ نیٹرم میور کا نظر کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

ایک دفعہ ایک خاتون، شادی شدہ، بچوں والی میرے پاس آئیں کہ پچھلے ایک سال سے پیشاب پر کنٹرول نہیں رہا۔ چھینک سے بھی پیشاب خارج ہو جاتا ہے۔ از خود پیشاب خارج ہوتا رہتا ہے۔ ڈاکٹروں کو دکھایا ہے تو وہ کہتے ہیں کہ رحم ڈھلک گیا ہے، اس کا اثر ہے۔ اور جب تک آپریشن نہ ہو اور میجر آپریشن کرنا ہو گا، سارا رحم نکالنا ہو گا اس وقت تک تم ٹھیک نہیں ہو سکتیں۔ کہتی ہیں مجھے پریشانی تھی آپریشن کے خلاف، اس لئے آپ کے پاس آئی، آپ نے نسخہ تجویز کیا۔ وہ یہ ہے۔ سلیشیا (Silicea)، کلکیریا فلور (Calc Flour)، فیرم فاس (Ferrum Phos) اور کالی میور (Kali Mur) یہ سب 6 X میں دن میں تین دفعہ اور سلفر (Sulphur) اور پائروجینم (Pyrogenium) 200 میں اس کا علاج ہے۔ کہتی ہیں جب میں نے یہ دوا شروع کی تو کچھ عرصہ کے بعد مجھے ہر علامت میں بہت بہتری محسوس ہوئی۔ تو میں نے ہسپتال والوں سے کہا کہ میں پہلے سے بہتر محسوس کرتی ہوں۔ دوبارہ چیک کریں۔ ڈاکٹر نے بجائے چیک کرنے کے مجھے آپریشن کی تاریخ دے دی۔ کہتی ہیں میں نے بذریعہ فون ان سے کہا کہ میں کوئی اور نسخہ استعمال کر رہی ہوں (اس وقت میں نے ہومیو پیتھک کا ذکر نہیں کیا) پھر مجھے چیک اپ کی تاریخ دی گئی۔ دوبارہ چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹروں نے مجھے کہا کہ اب اپریشن کی کوئی ضرورت نہیں اور جو علامتیں تھیں بیماری کی وہ سب غائب ہو گئی ہیں۔

وہ کہتی ہیں جہاں چھینک سے بھی پیشاب خارج ہو جاتا تھا اب میں نے 150 دفعہ رسی پھلانگ کر دیکھی ہے کوئی برا اثر نہیں ہوا۔ جسم بھاری معلوم ہوا کرتا تھا اب بالکل ہلکا پھلکا ہو گیا ہے۔

حضرت صاحب نے فرمایا کہ دمے کے لئے میں نے آپ کو بتایا تھا کہ دمے کا تشنج دور کرنے کے لئے فاسفورس بہت اچھی ہے۔ دمے کی جو ایمرجنسی دوائیں ہیں وہ ہیں ایکونائٹ، بیلاڈونا ملا کر جو گردے کی درد کے لئے بھی بہت ہی موثر ہے۔ ایک ہزار کی طاقت میں دو خوراکیں دس منٹ کے وقفے سے دیں۔ اکثر یہ تشنج کو کھولنے میں ممد ہوتا ہے۔ دوسرا کیوپرم میٹیلیکم ہے یہ بھی دمے کی بیماریاں کھولنے میں مدد دیتی ہے۔ تیسرا ایک دوائی ہے جو بہت ہی موثر ہے۔ اور بعض دفعہ Life Saving Drug بن سکتی ہے۔ اس کا نام کیکٹس گرینڈی فلورس ہے۔ یہ بھی جہاں کام کرے حیرت انگیز اثر پیدا کرتی ہے۔

(الفضل انٹرنیشنل 29- نومبر تا 5- دسمبر 1996ء)

OOO

ارشادات حضرت امام جماعت الثانی

تاریخ ادیان عالم

عورتوں کی قربانیاں

قربانی کی وہ مثالیں جو صحابیاتؓ نے قائم کیں ان کی نظیر آج تک کسی قوم کی عورتوں میں نہیں ملتی۔ احد کی جنگ میں جب رسول کریم ﷺ کے شہید ہونے کی خبر پھیل گئی اور جب کمزور اور بزدل لوگ میدان جنگ سے بھاگ کر مدینہ کی طرف آ رہے تھے۔ مدینہ کی عورتیں احد کے میدان کی طرف دیوانہ وار دوڑی جاتی تھیں اور بعض عورتیں تو میدان جنگ تک جا پہنچیں۔ ایک عورت کے متعلق آتا ہے کہ جب وہ میدان جنگ میں پہنچیں تو انہوں نے ایک مسلمان سے رسول کریم ﷺ کی خیریت کے متعلق پوچھا تو اس شخص نے جواب دیا کہ بی بی تمہارا باپ مارا گیا ہے۔ اس نے کہا میں تم سے اپنے باپ کے متعلق نہیں پوچھ رہی مین تو رسول کریم ﷺ کے متعلق پوچھ رہی ہوں۔ بعض روایتوں میں آتا ہے کہ اس شخص نے اس کے باپ، بھائی، بیٹا اور خاوند چاروں کے مرنے کی اطلاع اسے دی۔ اور بعض روایات میں آتا ہے کہ اس نے اس کے تین رشتہ داروں یعنی باپ، بھائی اور خاوند کے مرنے کی اطلاع دی لیکن ہر دفعہ اس عورت نے یہی کہا کہ میں تم سے رشتہ داروں کے متعلق نہیں پوچھتی میں تو یہ پوچھتی ہوں کہ رسول کریم ﷺ کا کیا حال ہے۔ اس نے کہا کہ رسول کریم ﷺ خیریت سے ہیں۔ اس کے بعد پھر وہ میدان جنگ کی طرف بھاگ پڑی اور وہ فقرہ جو وہ کہتی تھی اس سے پتہ لگتا ہے کہ اس کے دل میں رسول کریم ﷺ کی کتنی محبت تھی۔ وہ احد کے میدان کی طرف دوڑی جاتی تھی اسے جو سپاہی ملتا اسے کہتی (-) ارے۔ رسول کریم ﷺ نے یہ کیا کیا۔ یہ فقرہ خالص طور پر عورتوں کا فقرہ ہے۔ کوئی مرد اپنے پاس سے یہ فقرہ نہیں بنا سکتا کیونکہ جب کسی عورت کا بچہ یا اس کا خاوند فوت ہو جائے تو وہ کہتی ہے ارے تم نے یہ کیا کیا تم ہمیں چھوڑ چلے گئے۔

پس یہ فقرہ کہ رسول کریم ﷺ نے یہ کیا کیا ایک زنانہ آواز ہے اور کوئی مورخ ایسا جھوٹا فقرہ نہیں بنا سکتا۔ کیونکہ عورتوں کے سوا یہ فقرہ کسی اور کے منہ سے نہیں نکل سکتا۔ وہ عورت یہ کہتی جاتی تھی کہ

ہائے رسول اللہ (ﷺ) نے یہ کیا کیا کہ آپؐ شہید ہو گئے اور ہمیں چھوڑ کر چلے گئے۔ اسے صحابیؓ کے بتا دینے پر بھی تسلی نہ ہوئی اور اصرار کیا کہ تم مجھے رسول کریم ﷺ کے پاس لے چلو۔ جب اسے رسول کریم ﷺ نظر آئے تو وہ بھاگتی ہوئی آپؐ کے پاس پہنچی اور آپؐ کا دامن پکڑ لیا۔ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ بی بی۔ مجھے بہت افسوس ہے کہ تیرا باپ اور تیرا بھائی اور تیرا خاوند لڑائی میں مارے گئے۔ اس

باقی صفحہ 6 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خیالات- قاضی جاوید ... . بشکریہ روزنامہ پاکستان یکم دسمبر 1996ء

ہیرو کی موت

ڈاکٹر عبدالسلام سے زیادہ کسی اور ایشیائی شخصیت کو جدید سائنس کی دنیا میں احترام حاصل نہیں ہوا' ان کی اہمیت کا اندازہ 1979ء میں ملنے والے طبعیات کے نوبل پرائز سے زیادہ اس امر سے لگانا چاہئے کہ پارٹیکل فزکس میں گزشتہ نصف صدی کے دوران جتنی بھی ترقی ہوئی ہے وہ کسی نہ کسی طور ڈاکٹر صاحب کی مرہون منت ہے۔ یوں ستر برس کی عمر میں لندن میں ڈاکٹر صاحب کی وفات سے ان کے ہم وطنوں کو نہ سہی' سائنس کے عالمی حلقوں کو ضرور نقصان پہنچا ہے اور وہ اپنی ممتاز ترین غیر سفید فام شخصیت سے محروم ہو گئی ہے۔ اس سے بھی زیادہ یوں کہنا چاہئے کہ ترقی پذیر قوموں کے مفاد کو ضعف پہنچا ہے۔

نظری طبعیات بلاشبہ ڈاکٹر عبدالسلام کی پہلی محبت تھی' لیکن گزشتہ تیس پینتیس برسوں سے وہ سائنس دان کے ساتھ ساتھ عالمی مدبر کا کردار بھی ادا کر رہے تھے۔ ان کی زیادہ تر دلچسپی سائنس کو مغربی حدود سے نکال کر ترقی پذیر ملکوں تک لانے میں تھی۔ اس سلسلے میں انہوں نے دن رات کام کیا ہے اور وہ اس طویل جدوجہد کی یادگار اٹلی میں ٹرائسٹ کے مقام پر نظری طبعیات کے بین الاقوامی مرکز کی صورت میں چھوڑ گئے ہیں یہ مرکز 1964ء میں یونیسکو اور اطالوی حکومت کی امداد سے بنایا گیا تھا۔ تب سے یہ مرکز ترقی پذیر ملکوں کے سائنس دانوں کو بڑی تعداد میں تربیت اور تحقیق کی سہولتیں باقاعدگی سے بہم پہنچا رہا ہے۔ یہ اپنی نوعیت کا واحد مرکز ہے اور غریب ملکوں کا شاید ہی کوئی قابل ذکر سائنس دان ہو گا کہ جس نے اس مرکز سے فائدہ نہ اٹھایا ہو' چنانچہ اعداد و شمار یہ ہیں کہ اب تک اس مرکز سے چالیس ہزار سے زیادہ سائنس دان مستفید ہو چکے ہیں۔

ٹرائسٹ کا یہ مرکز ترقی پذیر ملکوں میں سائنس کے فروغ کے معاملے میں ڈاکٹر عبدالسلام کی کومٹ منٹ کا منہ بولتا ثبوت ہے' اس کے علاوہ ڈاکٹر صاحب کی خاص خواہش اور کوشش تھی کہ پاکستان اور اسلامی دنیا میں سائنس کی تحقیق و ترقی کا وہ سلسلہ پھر سے شروع ہو جائے جو ان کے خیال میں چودھویں اور پندرہویں صدیوں میں ٹوٹ گیا تھا اور جس کے سبب مسلم دنیا سائنس اور ٹیکنالوجی کے معاملے میں دوسروں سے بہت پیچھے رہ گئی ہے۔

اپنی اس دلچسپی کا اظہار ڈاکٹر صاحب نے اقوام متحدہ کے ایک یونیورسٹی سمپوزیم میں یوں کیا تھا کہ "میں آپ سے پر زور طریقے پر یہ استدعا کرنے آیا ہوں کہ عرب اور اسلامی دنیا کی ایک سائنسی دولت مشترکہ بنائی جائے' جس میں تخلیقی علم کو اعلیٰ ترین فوقیت حاصل ہو' میں یہ عرض کروں گا کہ ایسا کرنے کے لئے کن اقدام کی ضرورت ہے' اگر ہم واقعی یہ چاہتے ہیں کہ اس معاملے میں ہمیں قوموں کی برادری میں ایسا مقام ملے جو ہمارے لئے مناسب بھی ہو اور ہماری عزت نفس کے بھی مطابق ہو"

ایک اور موقع پر پاکستان پلاننگ کمیشن کے ایک اجلاس میں ڈاکٹر عبدالسلام نے اپنے نقطہ نظر کی وضاحت یوں کی تھی کہ جہاں تک سائنسی علوم کا تعلق ہے' مسلم امت سائنس کے شاندار ماضی کی حامل ہے۔ بدقسمتی سے زمانہ حال سائنس کے سلسلے میں اس قدر شاندار نہیں ہے۔ اس کرہ ارض پر جس قدر بھی تمدن ہیں' ان میں سے اسلامی ممالک میں ہی سائنس کمزور ترین ہے۔ اس حوالے سے کسی کو بھی یہ اندازہ ہو سکتا ہے کہ برصغیر ہندوپاک میں علم قومیت تاریخ کے کسی بھی عہد میں سائنس کے معاملے میں مضبوط نہیں تھی' چنانچہ اس سلسلے میں ایک بھی نام ایسا نہیں ہے جو ہم ساری افغان اور مغل تاریخ میں' بطور عالمی سطح کے سائنس دان کے لے سکتے ہوں' صرف البیرونی ہی ایک استثناء ہے جو 1000ء کے قریب ہندوستان آیا تھا۔ ہمارے حکمران اور ان کی فوجی حکومتیں اس معاملے میں دلچسپی رکھتی ہی نہیں ہیں کہ علوم اور سائنس کے کوئی ادارے قائم کئے جائیں' ان کی دلچسپی محض اس قدر تھی کہ وہ اپنے لئے شاندار مقبرے بنائیں تاکہ وہ ان کی عظیم مملکتوں کی یادگار بن جائیں' یہ مقام افسوس ہے کہ اسی روایت کو آگے بڑھایا جا رہا ہے۔

میں یہاں ڈاکٹر عبدالسلام کی سائنسی کامیابیوں کا ذکر نہیں کروں گا کہ یہ میرے بس کا روگ نہیں۔ مجھے ان کے (Unifying theory) کے فلسفیانہ پہلوؤں سے دلچسپی رہی ہے' لیکن ڈاکٹر صاحب کے خالص سائنسی حاصلات کی وضاحت کا حق تو ڈاکٹر پرویز ہود بھائی ہی ادا کر سکتے ہیں یا پھر ڈاکٹر انیس عالم' البتہ میں یہاں یہ بتانا چاہتا ہوں کہ ڈاکٹر صاحب کے نزدیک پاکستان میں سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی میں کون کون سی رکاوٹیں حائل ہیں' اس ضمن میں انہوں نے مندرجہ ذیل تین عوامل کا ذکر خاص طور پر کیا ہے۔

1) ہم نے یہ فیصلہ نہیں کیا کہ سائنسی علم کو ترقی دیں گے' ہمیں یہ اندازہ بھی نہیں ہے کہ سائنس کا اطلاق قومی اقتصادی اور دوسرے مسائل پر ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر 1870ء میں جاپان کے شہنشاہ نے نئے منشور کے تحت پانچ حلف اٹھائے تھے تو ان میں سے ایک حلف یہ تھا کہ "علم جہاں سے بھی ملے گا' اس کو حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی اور اس کے لئے سب ذرائع' جو ہمارے پاس ہیں' استعمال کئے جائیں گے تاکہ جاپان کو عظمت حاصل ہو سکے" ہم نے ایسا کوئی عہد نہیں کیا' نتیجہ یہ ہے کہ پاکستان میں سائنس دانوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ بد سے بدتر ہوتی جا رہی ہے اور یہی حال ان مصارف کا ہے جو سائنس پر کئے جا رہے ہیں۔

2) ہمارے ملک میں نوجوان سائنس دانوں کی تعلیم و تربیت کا کوئی مناسب انتظام نہیں' یونیورسٹیوں کے علاوہ دوسرے ادارے بھی اس معاملے میں ناکام ثابت ہوئے ہیں۔ پاکستان اصل میں کاغذی تحقیقی اداروں کی جنت ہے' کوئی ٹھوس کام کرنے پر توجہ نہیں دی جاتی۔

3) کسی پاکستانی حکومت نے قومی سطح پر ٹیکنالوجی کے معاملے میں خود کفیل بننے کی کوشش نہیں کی' حتیٰ کہ دفاعی ٹیکنالوجی کو بھی ہم نے نظرانداز کر رکھا ہے۔

خیر چھوڑیئے اس قصے کو کہ یہ بہت طویل ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام کے ذکر کو آگے بڑھاتے ہوئے میں آپ کی خدمت میں ڈاکٹر صاحب کی وہ تقریر پیش کرتا ہوں جو انہوں نے 10 ستمبر 1979ء کو نوبل انعام ملنے کی تقریب میں کی تھی۔ سویڈن کے بادشاہ کو خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا تھا۔

"اپنے رفقاء پروفیسر گلاشو اور وائن برگ کی طرف سے میں نوبل فاؤنڈیشن اور رائل اکیڈمی آف سائنسز کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے ہماری عزت افزائی کی اور ہم پر بعض نوازشات کیں' جن میں یہ نوازش بھی شامل ہے کہ اپنے خطاب میں مجھ سے میری قومی زبان اردو میں مخاطب ہوئے' اس کے لئے پاکستان ممنون ہے"۔

"طبعیات کی تحقیق تمام انسانیت کا مشترکہ ورثہ ہے' مشرق اور مغرب' شمال اور جنوب سب نے اس میں مساوی حصہ لیا ہے۔ اسلام کی مقدس کتاب میں اللہ فرماتا ہے کہ "تم رحمان کی تخلیق میں کسی قسم کی بے ربطی نہیں پاؤ گے' پھر پلٹ کر دیکھو تمہیں کہیں کوئی خلل نظر آتا ہے؟ بار بار نگاہ دوڑاؤ تمہاری نگاہ تھک کر نامراد پلٹ آئے گی"

فی الحقیقت تمام ماہرین طبعیات کا یہی ایمان ہے جتنی گہرائی تک ہم تلاش کریں' اتنی ہی ہماری حیرت بڑھتی جاتی ہے اور اسی تناسب سے ہماری آنکھیں چندھیا جاتی ہیں۔ میں یہ بات صرف اس لئے نہیں کہہ رہا کہ میں آج شام آپ کو اس طرف متوجہ کرنا چاہتا ہوں' بلکہ یہ بات میں خاص طور پر تیسری دنیا کو مخاطب کر کے بھی کہہ رہا ہوں' تیسری دنیا والے یہ محسوس کرتے ہیں کہ وہ سائنسی علم کی جستجو کی بازی ہار چکے ہیں' کیونکہ ان کے پاس مواقع اور ذرائع موجود نہیں ہیں۔ (نوبل انعام کا اجراء کرنے والے) الفرڈ نوبل نے یہ پیمان باندھا تھا کہ رنگ و نسل کا کوئی بھی امتیاز اس کی فیاضی کے حصول کی راہ میں حائل نہیں ہو گا۔ اس موقع پر میں ان سے مخاطب ہو کر یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جن کو خدا نے یہ عطیہ عطا کیا ہے۔ آیئے ہم سب کو ایک جیسے مواقع فراہم کرنے کے لئے جدوجہد کریں تاکہ وہ طبعیات اور سائنسی تخلیق میں شامل ہو کر ساری انسانیت کے لئے نئے فوائد حاصل کریں۔ یہ سب کچھ الفرڈ نوبل کی آرزو اور ان خیالات کے مطابق ہو گا جو اس کی زندگی میں نفوذ کر گئے تھے.... اللہ آپ کو نوازے"

یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام جب نوبل انعام وصول کرنے گئے تھے تو انہوں نے مکمل پنجابی لباس زیب تن کر رکھا تھا چنانچہ انہوں نے شلوار کرتا' شیروانی' پاؤں میں کھسہ اور سر پر پگڑی باندھ رکھی تھی۔ نوبل انعام کے ساتھ ان کو ساٹھ ہزار ڈالر نقد بھی ملے تھے جو انہوں نے فوراً ہی غریب ملکوں کے سائنس دانوں کی تربیت کے ادارے کو عطیہ کے طور پر دے دیئے تھے۔ اس موقع پر انہوں نے ایک اپیل بھی جاری کی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ "میں پورے انکسار کے ساتھ اسلامی ملکوں سے اپیل کرنا چاہتا ہوں کہ تم میں سے بعض کو اللہ نے بڑی فیاضی سے نوازا ہے۔ آپ کی آمدن تقریباً 60 ارب ڈالر کے قریب ہے۔ بین الاقوامی رواج کے مطابق ان ملکوں کو لگ بھگ ایک ارب ڈالر ہر سال سائنس اور ٹیکنالوجی کی ترقی پر خرچ کرنے چاہئیں' یہ ان کے آباؤ اجداد ہی تھے' جنہوں نے آٹھویں' نویں' دسویں اور گیارہویں صدیوں میں بین الاقوامی سائنسی تحقیق کی شمع روشن رکھی تھی۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے بیت الحکمت قائم کئے تھے جو سائنس کے اعلیٰ ادارے تھے۔ ان کے ہاں عرب' ایران' ہندوستان' ترکی بازنطینی عالموں کا ہجوم تھا۔ ایک بار پھر فیاضانہ رویہ اختیار کیجئے' آپ سائنس پر سالانہ ایک ارب ڈالر خرچ کیجئے' خواہ دوسرے نہ کریں۔ ایک باصلاحیت فنڈ قائم کیجئے جو سب مسلمان ملکوں کے لئے ہو' عرب اور ترقی پذیر دونوں طرح کے ملکوں کے لئے' تاکہ کوئی اعلیٰ صلاحیت والا سائنس دان ضائع نہ ہو جائے"

یہ عجیب بات ہے کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو اپنے ملک سے جو گہری محبت تھی وہ زندگی کے آخری سانس تک قائم رہی' حالانکہ ان کے ملک نے نہ صرف یہ کہ ان کی کوئی قدر نہ کی تھی بلکہ ان کے ساتھ اچھوتوں سے بھی برا سلوک کیا تھا۔ 1979ء میں دنیا بھر کی یونیورسٹیوں نے ڈاکٹر صاحب کی سائنسی کامیابیوں کے اعتراف میں ان کو اعلیٰ ترین ڈگریوں سے نوازا تھا' لیکن پنجاب یونیورسٹی نے ان کی کوئی پذیرائی نہ کی۔ 23 مختلف ملکوں کی یونیورسٹیوں سے ڈاکٹر آف سائنس کی 36 اعزازی ڈگریاں حاصل کرنے والے ڈاکٹر عبدالسلام نے اسی قدر ناشناس یونیورسٹی سے تعلیم حاصل کی تھی اور وہ اس میں استاد بھی رہے تھے۔ پاکستان کی کسی اور یونیورسٹی کو بھی ڈاکٹر صاحب کو بلانے اور ان کی تشریف آوری سے اپنا اعزاز بڑھانے کا حوصلہ نہ ہوا۔ قرون وسطیٰ میں مذہبی اختلاف کے باعث کبھی کبھار کسی جینئس کے ساتھ اس قسم کی بدسلوکی کی مثالیں ملتی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالسلام کے ساتھ ہمارے سلوک سے پتہ یہ چلتا ہے کہ ہم انسانی تاریخ کے تاریک دور سے ابھی باہر نہیں نکل سکے۔

ایک اچھی بات

سچائی کی طاقت ہے جو توحید کی تائید کے لئے آپ کے کام آئے گی جھوٹ اور مکر کی طاقت ہے جو مشرکین کے کام آوے گی۔

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالمالک

5 ڈالر اور امریکہ و کینیڈا کی سیر

امریکہ' یو ایس اے' ریاست ہائے متحدہ امریکہ تینوں نام ایک ہی ملک کے ہیں بہت لوگ وہاں سیر تجارت رشتہ داروں کو ملنے نیز تلاش معاش کے لئے جاتے ہیں۔ امریکہ یہاں سے اس قدر دور ہے کہ بلامقصد کوئی نہیں جاتا۔ 52 ریاستیں ہیں ہر ایک کا اپنا قانون ہے۔ واشنگٹن ڈی سی دارالحکومت ہے۔ نیویارک کیلی فورنیا شکاگو نیو جرسی لاس اینجلز واشنگٹن ورجینیا اوہایو چند ایک مشہور جگہوں کے نام ہیں ہر ریاست کے موسم اور کلچر میں فرق ہے۔ نیویارک اور کیلی فورنیا کا کافی فاصلہ ہے وقت کا بھی 3/4 گھنٹے کا فرق ہے۔ مواصلاتی روابط' بہت وسیع اور مضبوط ہیں باوجود دور دور ہونے کے قریب ہیں۔

لندن کی بات ہے ایک جگہ پر میرے 4/5 دوست بیٹھے ہوئے تھے۔ امریکہ کی باتیں شروع ہو گئیں۔ کسی نے کہا کل وہ گیا تھا اس کو ویزا ہی نہیں ملا۔ آج فلاں گیا ہے اس کو بھی ویزا نہیں ملا۔ میں نے کہا اگر میں جاؤں تو ویزا مل جائے گا ان میں سے ایک دوست میاں فرید نے کہا اگر تمہیں ویزا مل جائے تو ٹکٹ میں لے کر دوں گا میں نے کہا دیکھ لینا انہوں نے کہا پکا وعدہ۔ چائے سے فارغ ہوئے میں نے اپنے ایک دوست مکرم ملک محمود مجید صاحب ایڈووکیٹ سے کہا آپ میرے ساتھ ایمبیسی چلیں انہوں نے رضامندی کا اظہار کیا اور ہم امریکہ کے سفارت خانہ واقع لندن چلے گئے۔ استقبالیہ والوں نے مکرم ملک صاحب کو دیکھ کر کہا آپ تو کل بھی آئے تھے۔ انہوں نے کہا جی ہاں مگر آج میں ان کے ساتھ آیا ہوں ان کو انگریزی زبان نہیں آتی انہوں نے کہا آپ تشریف رکھیں ہم خود ان کی مدد کریں گے چنانچہ انہوں نے ویزا فارم دیا میں نے پر کرنا شروع کر دیا اور جہاں سمجھ نہ آئی ان سے پوچھ لیا جب فارم مکمل ہو گیا تو انہوں نے کہا انتظار کریں باری آنے پر جس کھڑکی پر بلایا جائے گا وہاں چلے جائیں جب باری آئی تو میں متعلقہ کھڑکی نمبر3 پر چلا گیا انہوں نے مجھ سے پوچھا....

1- کیا امریکہ میں کوئی تمہارا دوست ہے میں نے عرض کی جی ہاں اس کا پتہ دے دیا انہوں نے کہا ٹھیک ہے۔

2- انہوں نے پوچھا کتنا عرصہ رہنا ہے میں نے کہا 2/3 ہفتے۔

3- انہوں نے پوچھا کتنے ڈالر ہیں میں نے کہا پانچ سو اور دکھا بھی دیئے۔

ایک گھنٹے کے انتظار کے بعد انہوں نے میرا پاسپورٹ مجھے واپس کر دیا جس پر تین ماہ کا ملٹی پل ویزا لگا ہوا تھا۔

میں اپنے دوست ملک محمود مجید صاحب کے ساتھ واپس اپنے دوستوں کے پاس آیا اور کہا کہ میرا ویزا لگ گیا ہے انہوں نے کہا پاسپورٹ دکھاؤ میں نے دکھا دیا تو فوراً میاں فرید نے کہا چلو تمہیں ٹکٹ وعدہ کے مطابق لے کر دیتا ہوں وہاں ایک اور دوست مکرم منیر باجوہ نے کہا ائیرپورٹ پر میں چھوڑ آؤں گا اسی اثناء میں میرے ایک لاہور کے دوست مکرم حمید اسلم قریشی صاحب نے کہا میں تمہارے ساتھ امریکہ جاؤں گا۔ ان کی بھانجی وہاں رہتی ہیں اور اس کے خاوند ہارٹ سپیشلسٹ ہیں۔

ان دنوں لندن سے نیویارک کے لئے ایک ہوائی جہاز کمپنی نے سروس شروع کی تھی جس کا آنے جانے کا کرایہ دو سو ڈالر تھا اور شرط یہ تھی کہ صبح ائیرپورٹ پر آئیں لائن میں کھڑے ہو جائیں اگر جگہ مل گئی تو چلے جائیں ورنہ پھر کل آئیں خیر پہلے دن تو جگہ نہ ملی مگر دوسرے دن مل گئی جو خدا تعالیٰ کا خاص فضل تھا اب ٹکٹ خریدی گئی اور ہوائی اڈے پر پہنچ گئے دونوں دوستوں نے وعدہ پورا کر دیا تیسرے دوست نے بھی وعدہ پورا کر دیا اور وہ ہم سفر ہو گئے۔ بورڈنگ کارڈ حاصل کر لیا لاؤنج میں انتظار کر رہے تھے کہ جہاز میں سوار ہوں پھر کال ہوئی اور جہاز کی طرف روانہ ہو گئے۔ نشستوں پر بیٹھ گئے اور جہاز نے اڑنا شروع کر دیا اور اعلان ہوا کہ ہم بحر اوقیانوس کے اوپر سے جائیں گے آٹھ گھنٹے کی پرواز ہو گی جب میں نے یہ جملے سنے تو حیران رہ گیا کیونکہ اب تک تو مجھے یہ سمجھ تھی کہ ریگل چوک لاہور میں ہوں اور میں نے انار کلی جانا ہے مگر جے ایف کینیڈی ائرپورٹ پہنچے امیگریشن کسٹم سے فارغ ہو کر باہر سامان کے ساتھ آئے تو میرے دوست قریشی صاحب کے عزیزان کو لینے آئے ہوئے تھے ان سے تعارف ہوا اور انہوں نے پوچھا آپ نے اب کہاں جانا ہے۔ میں نے اپنے دوست مکرم مسعود احمد جہلمی صاحب کا پتہ بتایا جو کہ نیویارک کے علاقہ بروکلین میں رہتے تھے انہوں نے نقشہ کی مدد سے تلاش کیا اور پھر وہاں مجھے پہنچا دیا مگر جانے سے قبل انہوں نے عقل مندی سے کام لیا جو میرے لئے بہت مفید ثابت ہوا انہوں نے اپنے گھر کا پتہ اور فون نمبر لکھ کر دے دیا۔

دوپہر کے دو بجے شام تک میں اپنے دوست کا انتظار کرتا رہا کیونکہ وہ وہاں نہ تھے اوپر والوں کی بیل دی اور پوچھا انہوں نے کہا ہمیں معلوم نہیں نیچے والوں سے پوچھا انہوں نے کہا ہمیں معلوم نہیں۔

نیویارک کا یہ علاقہ کالے لوگوں کا ہے اور وہاں جرائم بھی زیادہ وہی کرتے ہیں اب شام ہو گئی تھی نہ کچھ کھایا نہ پیا اور پھر اجنبی زبان جو جو دعا مجھے یاد تھی پڑھتا رہا اب کیا کروں ہمت کر کے کالے لوگوں سے ہوتا ہوا ایک قریبی پٹرول پمپ پر گیا اور فون کرنے کے لئے بوتھ پر مطالعہ کرتا رہا آخر میں نے زیرو ڈائل کیا وہاں آپریٹر بولا میں نے ٹوٹی پھوٹی انگریزی میں کہا کہ آپ میری بات سن لیں مجھے زیادہ انگلش نہیں آتی اس لئے آہستہ آہستہ بولوں گا اس نے کہا بہت اچھا میں نے اس کو اپنی بات سنائی اس نے کہا اس میں پچاس سینٹ کا سکہ ڈالو اور تمہاری بات ہو جائے گی میں نے کہا میرے پاس کھلا نہیں ہے اس نے کہا ہولڈ کرو میں تمہاری کال کو لیکٹ کروا دیتا ہوں چنانچہ انہوں نے ان ڈاکٹر صاحب کو جو نیو جرسی میں رہتے تھے کال کی اور ان کو بتایا کہ فلاں صاحب آپ سے بات کرنا چاہتے ہیں کیا آپ بل دے دیں گے انہوں نے کہا ہاں دے دوں گا آپ بات کروا دیں چنانچہ میں نے بات کی جس پر انہوں نے مجھے اپنے گھر کے قریبی سٹیشن کا بتایا اور کہا پہنچ کر فون کرنا میں کار کے ذریعہ تمہیں گھر لے آؤں گا۔

تھوڑی دیر کے بعد وہاں چند گز کے فاصلہ پر ایک لڑکا لڑکی آئے میں نے ان سے پوچھا انہوں نے مجھے بتایا کہ اس پلیٹ فارم پر گاڑی آئے گی اور ساتھ لڑکی کو کہا کہ ان کو ساتھ لے جاؤ اس نے بھی اس طرف جانا تھا مگر پنسلوانیا سے دوسری طرف چلے جانا تھا۔ چنانچہ تھوڑی دیر کے بعد گاڑی آئی اور ہم سوار ہو گئے۔ دوران سفر اس نے مجھ سے پوچھا۔

نیویارک میں کس کو ملنا تھا میں نے کہا اپنے دوست کو کہاں سے آئے ہیں میں نے کہا پاکستان سے اب کہاں جانا ہے اپنے دوست کے پاس جب ہم رات کے آٹھ بجے پنسلوانیا پہنچے تو اس نے کہا آپ یہاں ٹھہریں میں ابھی آتی ہوں میں سامان کے پاس ٹھہر گیا وہ گئی اور میرے لئے ٹکٹ لے کر آئی ساتھ مجھے دو ڈالر اور پچاس سینٹ کے سکے نقد دے دیئے میں نے اس کو دس ڈالر کا نوٹ دیا کیونکہ میں نے سمجھا تھا کہ ساڑھے سات ڈالر کی ٹکٹ ہو گی اور باقی نقد دے دیئے ہیں مگر اس نے کہا.... یہ میری طرف سے تحفہ ہے۔ اور مجھے سمجھایا کہ یہ جو سب لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جب اٹھیں گے تو وہ تمہاری گاڑی ہو گی کیونکہ انہوں نے اسی طرف جانا ہے چنانچہ اس نے ایک غریب الوطن مسافر کو خوب سمجھایا اور کہنے لگی اچھا اب میں جاتی ہوں اور اپنا ہاتھ مصافحہ کے لئے بڑھایا مگر میں نے اس کو کہا کہ میرا مذہب اجازت نہیں دیتا اس نے حیرانی سے میری طرف دیکھا اور کہا ....

اچھا یہ تمہاری مذہبی بات ہے ورنہ ہاتھ ملانے سے کیا فرق پڑتا ہے۔

یہ ایک لمحہ کی حالت تھی جس سے شائد اس کو تکلیف بھی ہوئی ہو گی مگر حقیقت یہ ہے کہ دیار غیر میں اور پھر رات کے وقت جس قدر اس نے ہر لحاظ سے میری مدد کی وہ قابل ستائش ہے اور دل کی گہرائی سے اللہ کے حضور اس کے لئے دعا گو ہوں کہ وہ اس کو بہترین جزا دے اور ساری زندگی نیک مرادیں پوری ہوں۔ ایک گھنٹہ کے انتظار کے بعد گاڑی آئی جس طرح اس نے رہنمائی کی تھی اس کے مطابق عمل کیا اور گاڑی میں سوار ہو گیا اور رات گیارہ بجے Trenton سٹیشن پر پہنچا۔ اسی اثناء میں باتھ روم ڈھونڈنا شروع کیا مگر کہیں نظر نہ آیا آخر باہر سٹیشن سے نکل کر سبزہ زار کے ساتھ رفع حاجت کے لئے بیٹھ گیا مگر تھوڑی دیر بعد پولیس والا آ گیا اس نے پوچھا یہاں پیشاب کیوں کیا ہے؟ میں خاموش رہا پھر اس نے یہی سوال دہرایا پھر خاموش آخر اس نے پوچھا کہاں جانا ہے میں نے گھبراہٹ کے عالم میں کہا ڈاکٹر! اس نے مجھے چھوڑ دیا تھوڑی دیر کے بعد ڈاکٹر صاحب وہاں آئے میں نے سارا واقعہ سنایا انہوں نے مجھ سے کہا اصل بات یہ ہے کہ جس کو شوگر ہو وہاں جہاں چاہے پیشاب کر لے اس لئے انہوں نے تمہیں چھوڑ دیا ہے۔ تین دن ڈاکٹر صاحب کے گھر قیام کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنے ماموں کو (جو میرے ساتھ لندن سے نیویارک آئے) جن کا نام قریشی حمید اسلم ہے اور سپریم کورٹ' ہائی کورٹ کے وکیل ہیں لاہور میں مقیم ہیں ریل گاڑی کا دونوں کو ٹکٹ لے دیا اور ہم بذریعہ ریل گاڑی واشنگٹن پہنچے شام کے سات بجے کا وقت تھا جب گاڑی پہنچی سخت آندھی طوفان اور بارش تھی میں نے اپنے دوست ضیاء الحق کو فون کیا انہوں نے اپنے بھانجے کو بھجوایا جو مجھے لے گئے اور قریشی صاحب اپنے عزیزوں کے ہاں چلے گئے۔ اگلے روز میں اپنے بزرگ مکرم عطاء اللہ کلیم صاحب کو ملنے گیا انہوں نے پوچھا کیا پروگرام ہے میں نے عرض کی کینیڈا کا بھی پروگرام ہے انہوں نے کہا ہم پرسوں جا رہے ہیں آپ ہمارے ساتھ چلیں اگلے روز ویزا کے لئے درخواست دی اور ویزا مل گیا میرے ساتھ جو دوست ویزا کینیڈا کا لگوانے گئے انہوں نے فارم پر کیا اور مجھ سے پوچھا کتنے پیسے تمہارے پاس میں نے کہا اس وقت بتیس ڈالر ہیں مگر مجھ سے کہا بیاسی ڈالر تو بس کا کرایہ ہے یہ تمہیں ویزا نہیں دیں گے بہرحال فارم جمع کروایا اور جب ہم گئے تو ویزا لگا ہوا مل گیا جو خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان تھا۔ اب اگلے روز واشنگٹن سے روانہ ہوئے نیو جرسی نیویارک رچاسٹر سے ہوتے ہوئے نیاگرا فال پہنچ گئے۔ صبح کے چلے ہوئے مغرب کے قریب وہاں پہنچے۔ رات کا کھانا کھایا اور دس بجے ہم ٹورنٹو پہنچ گئے۔ ایک ہفتہ قیام کرنے کے بعد پھر اسی راستہ سے نیویارک پہنچ گئے۔ ایک دن اور ایک رات نیویارک میں قیام کیا اور واپس لندن آ گئے اس سارے سفر میں میرے صرف پانچ امریکی ڈالر خرچ ہوئے کھانا مفت سواری فری رہائش مفت ملی نیاگرا فال سے چار ڈالر کا بال پن خریدا اور ایک ڈالر خیرات کی اس طرح لندن سے امریکہ 'امریکہ سے کینیڈا' کینیڈا سے امریکہ اور لندن کا سفر صرف اور صرف پانچ ڈالر میں کیا جو خدا کے فضل اور احسان کا نظارہ ہے۔

(ہفت روزہ ندائے ملت مجلہ میگزین روزنامہ نوائے وقت لاہور 29 نومبر 1996ء)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

یہ ایک ضروری نصیحت ہے اور اس کو یاد رکھو کہ اگر کوئی شخص مصیبت زدہ ہو تو اسے چاہیے کہ ایسا نہ ہو کہ اس سے بڑھ کر اس پر کوئی مصیبت گرے کیونکہ دنیا دارالمصائب ہے اور اس میں غافل ہو کر بیٹھنا اچھا نہیں۔

اکثر مصائب متنبہ کرنے کے واسطے آتے ہیں ابتدا میں اس کی صورت خفیف ہوتی ہے انسان اس کو مصیبت نہیں سمجھتا پھر وہ بیتاب کرنے والی مصیبت ہو جاتی ہے دیکھو اگر کسی کو آہستگی سے دبایا جائے تو اس کے بدن کو آرام پہنچتا ہے وہی ہاتھ زور سے مارا جائے تو موجب دکھ ہو جاتا ہے ایک مصیبت سخت ہوتی ہے جو وبال جان بن جاتی ہے (کلام الٰہی) نے ہردو مصائب کا ذکر کر دیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات واقعات

پاکستان کے خلاف بھارت کی جنگی تیاریاں

بھارت نے چین کی بجائے ترجیحی بنیادوں پر پاکستان کے خلاف دفاعی تیاریوں کا اعلان کر دیا ہے۔ بھارتی وزیر دفاع ملائم سنگھ نے گزشتہ روز ایوان بالا میں پالیسی بیان دیتے ہوئے اعلان کیا کہ چین کے خلاف دور مار اگنی پر کام روک دیا گیا ہے تاہم اگر ضروری ہوا تو یہ پروگرام دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے۔ 20 صفحات پر مشتمل بیان میں انہوں نے کہا کہ بھارت کو چین کی بجائے پاکستان سے خطرہ لاحق ہے اور اس سے بچاؤ کے لئے ترجیحی بنیادوں پر تیاریاں کی جائیں گی۔

انہوں نے اعلان کیا کہ پرتھوی میزائیل جو کہ لمبے فاصلے تک مار کرتا ہے۔ وہ مغربی سرحد پر نصب کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فنڈز کی کمی کے باعث اگنی میزائیل پر کام موخر کیا گیا ہے۔ تاہم اگر کوئی بین الاقوامی نوعیت کا خطرہ درپیش ہوا تو یہ پروگرام بھی شروع ہو سکتا ہے اور یہ میزائیل شنگھائی اور بیجنگ کو نشانہ بنانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وزارت دفاع کے ترجمان کے مطابق اگنی پر کام بند کرنے کا فیصلہ چینی صدر کے دورہ بھارت سے قبل ہی کر لیا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ بھارت امریکہ کے تیار کردہ ان تین ملین میزائیلوں پر شدید تنقید کرتا ہے جو ایٹمی ہتھیاروں سے لیس ہیں۔ بھارتی وزیر دفاع نے کہا کہ بھارت اپنا میزائیل پروگرام کسی صورت میں ترک نہیں کرے گا۔

OOO

برطانوی حکومت کا نیا بحران

برطانیہ کی حکومت کو دوسری تمام پارٹیوں کے مقابلے میں ایک رکن کی جو اکثریت حاصل تھی وہ بھی ختم ہو گئی ہے۔ کیونکہ پارٹی کے ایک رکن جان گارڈز نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی حمایت واپس لے رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بتانے سے انکار کر دیا کہ اگر حکومت ٹوٹنے کی نوبت آ گئی تو وہ پھر بھی حکومت کی حمایت کریں گے یا نہیں۔ بی بی سی کے مطابق حکومت کی حالت اور بھی پتلی ہونے والی ہے کیونکہ ایک اور رکن یورپ اور برطانیہ کے تعلقات کے معاملے پر استعفیٰ دینے کی دھمکی دے دی ہے۔

بی بی سی کے مطابق اس امر کا امکان موجود ہے کہ اگر برطانوی وزیر اعظم جان میجر کو اندازہ ہو گیا کہ ان کی اکثریت ختم ہو گئی ہے تو وہ وقت سے پہلے انتخابات کا اعلان کر دیں۔

OOO

بھارت اور انسانی حقوق

انسانی حقوق کی امریکی تنظیم ہیومن رائٹس واچ نے گزشتہ دنوں شائع ہونے والی اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ بھارت انسانی حقوق کے کارکنوں کے لئے دنیا کے تمام ممالک سے زیادہ خطرناک ملک بن گیا ہے۔ انسانی حقوق کے سرگرم کارکنوں جلیل اندرابی، پراگ داس اور بعض دوسرے کارکنوں کا قتل کیا جا چکا ہے۔

رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ بھارتی کی سیکیورٹی فورس مقبوضہ کشمیر میں انسانی حقوق کی بڑے پیمانے پر خلاف ورزیاں کر رہی ہے۔ اور بھارت کے مخالف افراد کو قتل کرنا، ان کو غیر قانونی حراست میں لینا اور ان پر تشدد کرنا مقبوضہ کشمیر میں فوج کا عام معمول بن چکا ہے۔

OOO

بنگلہ دیش بھارت معاہدہ

بنگلہ دیش کی وزیر اعظم مسز شیخ حسینہ واجد کے بارے میں ان کے مخالفوں کی طرف سے یہ الزام عائد کیا جاتا تھا کہ وہ بھارت نواز ہیں اور بنگلہ دیش کو بھارت کا ماتحت ملک بنانا چاہتی ہیں۔

اب یہ خبر ملی ہے کہ بنگلہ دیش اور بھارت میں دریائے گنگا کے پانی کی تقسیم کے معاہدے پر دستخط ہو جائیں گے۔ اس معاہدے کے مطابق بنگلہ دیش کو 35 ہزار کیوسک دریائے گنگا کا پانی فراہم کیا جائے گا۔ اس معاہدے پر دستخط کرنے کے لئے بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ واجد نئی دہلی روانہ ہو گئی ہیں۔ بھارت اور بنگلہ دیش کے درمیان دریائے گنگا کے پانی کی تقسیم عرصہ دراز سے نزاعی معاملہ چلا آ رہا ہے۔ اب امید کی جا رہی ہے کہ یہ پرانا تنازعہ اب حل ہو جائے گا۔

OOO

جے للیتا کی گرفتاری

بھارت میں احتساب کا سلسلہ ایک جاری طریق ہے اور جاری رہتا ہے۔ چنانچہ بھارت کے جنوبی صوبہ تامل ناڈو کی سابق وزیر اعظم جے للیتا جیارام جو 5 سال تک صوبہ کی وزیر اعلیٰ رہ چکی ہیں ان کو پولیس نے مدراس میں ان کی رہائش گاہ سے گرفتار کر لیا ہے۔ ان پر بدعنوانیوں کے الزامات ہیں جو ان کے مخالف ان پر ان کے دور اقتدار میں اور اقتدار سے ہٹنے کے بعد لگاتے رہتے تھے۔

OOO

عراق کو سلامتی کونسل کا حکم

اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے عراق پر زور دیا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے ہتھیاروں کے خصوصی کمیشن کے سربراہ سے تعاون کرے جو بغداد پہنچ رہے ہیں۔ نیو یارک میں سلامتی کونسل کے صدر نے کونسل کے اجلاس کے بعد کہا کہ عراق کو اپنے کیمیاوی اور جراثیمی ہتھیاروں کے بارے میں مکمل معلومات اقوام متحدہ کے کمیشن کو فراہم کر دینی چاہئیں۔

اس سے پہلے عراق کے مہلک ہتھیاروں کے خاتمے کے متعلق اقوام متحدہ کے خصوصی کمیشن کے سربراہ نے کونسل کو بتایا تھا کہ عراق بعض دستاویزات کو خفیہ رکھ رہا ہے۔

امریکہ اور بعض دوسرے ذرائع کی طرف سے عراق پر الزام عائد کیا جاتا ہے کہ وہ خفیہ طور پر جراثیمی ہتھیار تیار کر رہا ہے جبکہ عراق نے ہمیشہ ایسے الزامات کی تردید کی ہے۔

OOO

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 17- دسمبر 1996ء

12-00	رات۔ جرمن پروگرام۔
1-00	اردو کلاس (نیا)۔
2-00	تعلیم دین حق روحانی خزائن
2-30	احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی
3-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-16 (دوبارہ)
4-00	نارویجین زبان سیکھئے۔
4-30	متفرق پروگرام
4-55	اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
6-00	لقاء مع العرب (دوبارہ)۔
7-00	صبح احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ بیڈمنٹن ربوہ بمقابلہ سرگودھا
8-30	اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-30	نارویجین زبان سیکھئے
10-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-12-16 (دوبارہ)
10-55	اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)
12-00	دوپہر۔ پشتو پروگرام۔ خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-9-29
1-00	تعلیم دین حق روحانی خزائن
1-45	لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)
2-50	اردو کلاس (دوبارہ)۔
4-00	بنگلہ پروگرام۔
4-55	اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30	فرنچ زبان سیکھئے۔
6-00	خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الربع اسلام آباد ٹلفورڈ 89-8-18
7-00	رات۔ ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 89-12-17
8-00	طبی معاملات لیبارٹری ٹیسٹ کی اہمیت
9-00	لقاء مع العرب (نیا)۔
10-00	نارویجین پروگرام
10-55	اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ۔

بدھ 18- دسمبر 1996ء

12-00	رات جرمن پروگرام۔
1-00	اردو کلاس (نیا)۔
2-00	اراؤنڈ دی گلوب۔ ہماری کائنات
2-30	احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی
3-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-17 (دوبارہ)
4-00	فرنچ زبان سیکھئے۔
4-30	حکایات شیریں (نیا)
4-55	اگلی شفٹ کے پروگرام۔
5-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔
6-00	لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)
7-00	صبح۔طبی معاملات لیبارٹری ٹیسٹ کی اہمیت (دوبارہ)
8-00	اردو کلاس (دوبارہ)۔
9-00	فرنچ زبان سیکھئے۔ (دوبارہ)۔
9-30	حکایات شیریں (دوبارہ)
10-00	ترجمہ کلام الٰہی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔ 96-12-7 (دوبارہ)۔
10-55	اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔
12-00	دوپہر روسی پروگرام۔
1-00	اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات
2-00	لقاء مع العرب۔ (دوبارہ)
3-00	اردو کلاس۔ (دوبارہ)۔
4-00	بنگلہ پروگرام۔ خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
4-55	اگلی شفٹ کے پروگرام
5-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
5-30	عربی سیکھئے
6-00	افریقن پروگرام۔
7-00	رات۔ نیچرل کیور ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 96-12-18
8-00	درثمین حصہ 21
9-00	متفرق پروگرام۔
10-00	فرنچ پروگرام۔
10-55	اگلی شفٹ کے پروگرام۔
11-00	تلاوت۔حدیث۔خبریں۔
11-30	چلڈرنز کارنر۔ ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)

بقیہ صفحہ 3

نے جواب دیا جب آپؐ زندہ ہیں تو مجھے کسی اور کی موت کی پرواہ نہیں۔

یہ وہ عشق تھا جو ان عورتوں کو پروانہ وار قربانیوں کے میدان میں کھینچے لئے آتا تھا۔ جو عہد انہوں اللہ تعالیٰ سے کیا اس کو سچا کر دکھایا۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست

○ مکرم طاہر چغتائی صاحب آف ساہیوال گزشتہ تین ہفتوں سے بعارضہ فالج شدید بیمار ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم مبشر احمد خان ابن مکرم منور احمد خان دارالعلوم شرقی ربوہ عرصہ ڈیڑھ ماہ سے جرمنی میں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب سے اس کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ دلیس بی بی صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ نمبر T.d.A/39 ضلع لیہ حال فیکٹری ایریا ربوہ مورخہ 96-11-29 کو بعمر 80 سال وفات پا گئیں۔ 96-12-1 کو بیت المہدی گول بازار ربوہ میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے جنازہ پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد ابراہیم حنیف صاحب نے دعا کروائی۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ شعبہ فارسی پنجاب یونیورسٹی نے تعلیمی سیشن 97-96ء میں چار سالہ فارسی کورس میں داخلہ کے لیے درخواستیں طلب کی ہیں امیدواران کا انٹرمیڈیٹ (پری میڈیکل) یا بی ایس سی کیا ہونا لازمی ہے۔ صرف پنجاب کے سکونتی ہی داخلہ کے لئے درخواست دیں گے۔ 15 سیٹیں سیلف فنانس پر بھی آفر کی جا رہی ہیں۔ داخلہ فارم وغیرہ شعبہ فارسی سے دستیاب ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 دسمبر 96ء ہے۔

(نظارت تعلیم)

اعلان داخلہ

○ کراچی یونیورسٹی نے 98-1997 کے سیشن میں M.A.Womens Studies میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ وہ طلباء اور طالبات جنہوں نے بی کام۔/بی اے/بی ایس سی میں کم از کم 50 فیصدی نمبر حاصل کئے ہوں۔ وہ درخواست دینے کے اہل ہیں۔ داخلہ فارم یو بی ایل یونیورسٹی برانچ سے -/350 روپے کے عوض دس سے بیس دسمبر کے دوران حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 1

کہ بھائی نے بھائی پر ظلم کیا ہوا ہے۔ جائیدادوں پر قابض ہو گیا پھر چھوڑنے کا نام نہیں لیتا۔ کسی اور رنگ میں فوقیت ہے تو اپنے بھائی کو کسی طرح شامل نہیں کرتا۔ اس کی تذلیل کرتا ہے۔ حقارت سے دیکھتا ہے اور اس کے نتیجے میں پھر بہت سے تعلقات بگڑتے ہیں خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔ اور جماعت میں جو یکسوئی چاہئے ہمیں جو اتفاق چاہئے جس کے بغیر ہم ترقی نہیں کر سکتے۔ اس اتفاق سے ہم محروم رہ جاتے ہیں۔ اور یہ جو جھگڑے ہیں یہ کسی ایک ملک سے وابستہ نہیں ہیں۔

(از خطبہ 25- نومبر 1994ء)

فکر اقبال اور تحریک احمدیہ
512 صفحات (از قلم شیخ عبدالماجد) /175 روپے
لاہور ریگل چوک • دی کلاسک۔ کلاسک کے بالمقابل
• "کتاب میلہ" • ناصر محمود خاں المحمود جمبو فوٹو کاپی
شیخ عبدالماجد ۱۰۰ ۔یگل زیب کالونی سمن آباد لاہور

واقفین نو

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ تمام واقفین نو کو صحت و تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے۔ اور وہ بڑے ہو کر خود اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

عائشہ اسحاق بنت اسحاق احمد ورک شیخوپورہ

فائزہ اسحاق بنت اسحاق احمد ورک شیخوپورہ

آمنہ اسحاق بنت اسحاق احمد ورک شیخوپورہ

بشارت احمد ثانی ابن انوار پراچہ شیخوپورہ

نعمان احمد ابن اسحاق احمد ورک شیخوپورہ

فوزیہ عبدالحی بنت عبدالحی شیخوپورہ

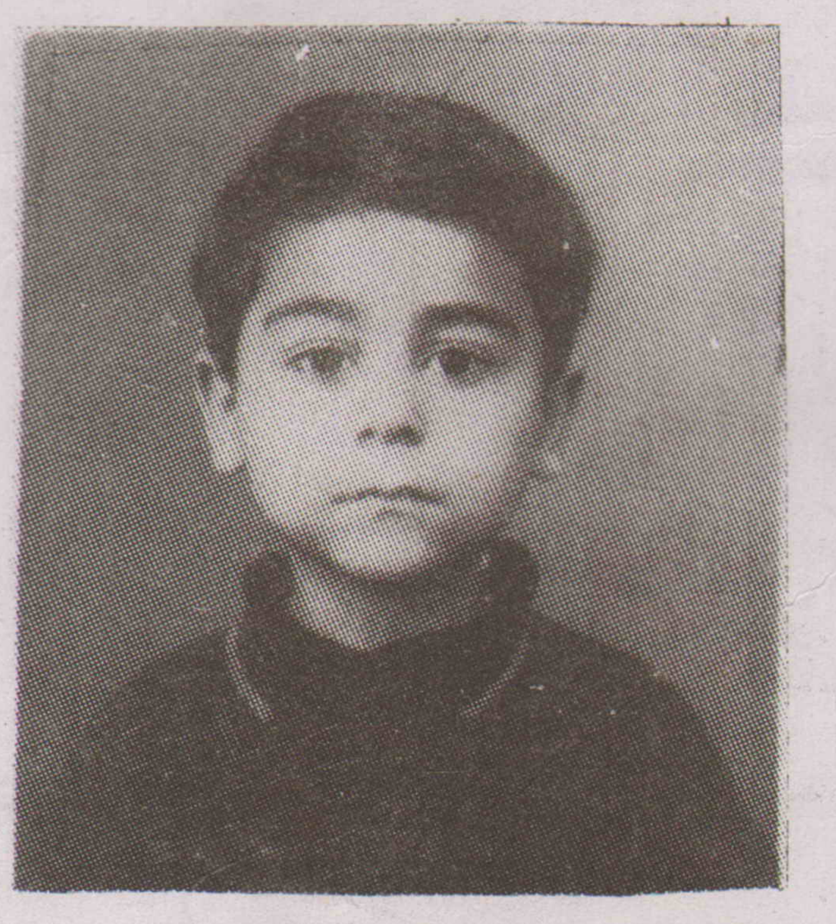
شکیل احمد ابن ناصر احمد شیخوپورہ

طاہر احمد ابن عبدالباسط بٹ شیخوپورہ

محمد کاشف ابن محمد اقبال شیخوپورہ

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 12 - دسمبر-1996ء
درجہ حرارت کم ازکم 4 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 20 درجے سنٹی گریڈ

○ معزول وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت ختم کرنے کو چیلنج کرنے کے لئے ان کی درخواست کی سماعت کے لئے سپریم کورٹ نے سات رکنی بنچ مقرر کردیا ہے۔ اس کی سماعت 14 دسمبر سے شروع ہو گی۔ اس درخواست کے ساتھ ہی سابق ایم این اے محمود خان اچکزئی کی درخواست کی سماعت بھی ہوگی جنہوں نے آئین کی دفعہ 58(2)بی کو چیلنج کیا ہے۔

○ سپریم کورٹ نے قومی اسمبلی کے سپیکر مسٹر یوسف رضا گیلانی کی درخواست کے قابل سماعت ہونے کے بارے میں سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھا۔ عدالتی معاون وکیل مسٹر حفیظ پیرزادہ نے کہا ہے کہ عدالت آٹھویں ترمیم کی سماعت پر اپنا ذہن ظاہر کرچکی ہے۔ فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ یہ ارادہ ظاہر کرنے کی بات نہیں بلکہ ذہن میں جو خیالات آئے وہ زبان پر لانے کا معاملہ ہے۔

○ پیپلزپارٹی کے لیڈروں نے الزام لگایا ہے کہ حکومت حالات بگاڑ کر انتخابات ملتوی کرنا چاہتی ہے۔ سندھ میں پیپلزپارٹی کے امیدوار جہاں بھی جاتے ہیں طے شدہ پروگرام کے تحت ان کے جلسوں جلوسوں میں چند گاڑیوں میں سوار افراد اندھا دھند فائرنگ کرکے خوف و ہراس پھیلا دیتے ہیں۔ بھاری مقدار میں اسلحہ کراچی پہنچ رہاہے۔ کراچی کے انتہائی حساس علاقوں میں فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوچکا ہے۔

○ مسلم لیگ (ن) کے اعجاز الحق نے کہاہے کہ نگران حکومت کے اقدامات میں سازش نظر آرہی ہے۔ باخبر لوگ اپنا کردار ادا کریں۔ انتخابات کے بارے میں امریکی محکمہ خارجہ سے دلوائے گئے بیان کی تردید صدر کی طرف سے آنی چاہئے۔ انتخابی اتحاد کے لئے کسی بھٹو سے مذاکرات نہیں کریں گے۔ میں پہلا شخص تھا جس نے کہا تھا کہ انتخابات کے بارے میں نگرانوں کے ارادے مشکوک ہیں۔ یہ پیپلزپارٹی کی بی ٹیم لائی گئی ہے۔

○ معزول وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے لاڑکانہ میں پریس کانفرنس سے خطاب اور بار ایسوسی ایشن سے خطاب کے دوران کہا کہ ملک توڑنے والوں کی نگران حکومت بنا کر ملکی سلامتی سے کھیلا جا رہا ہے۔ مخالفین بتائیں کہ آصف زرداری سے ملنے والے ستر کروڑ روپے دو ارب کا سونا اور سرے کے محل کہاں ہیں؟ انہوں نے انکشاف کیا کہ آصف زرداری کو فاروق لغاری کی سفارش پر پانی و بجلی کا وزیر اور پھر حالیہ دور میں سرمایہ کاری کا وزیر بنایا گیا تھا۔ پھر ایک سازش کے تحت مجھے ایسی جگہ کھڑا کردیا گیا جہاں آسانی سے گولی لگ سکے۔ انہوں نے کہا کہ جرائم پیشہ افراد کو مجھے ڈرانے اور دھمکانے کی لئے چھوڑا جارہاہے۔ انہوں نے کہا کہ لاہور کے وزیر اعظم کی عزت کی جاتی ہے جبکہ لاڑکانہ کے وزیر اعظم کی بے عزتی کی جاتی ہے۔ اور اسے ذلیل کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھٹو خاندان کی دشمنی میں ممتاز بھٹو کو جو چاروں صوبوں میں الگ کرنسی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بنادیا گیا' انہوں نے سوال کیا کہ کیا لاڑکانہ کی وزیر اعظم کو وہ انصاف ملے گا جو لاہور کے وزیر اعظم کو ملا تھا۔

○ فیڈرل گورنمنٹ ریکروٹمنٹ ونگ ختم کر دیا گیا ہے اور اس کا ریکارڈ دو حساس اداروں کے سپرد کردیا گیا ہے۔ ماضی میں اس ونگ کے تحت میرٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 30 ہزار افراد کو ملازمت دی گئی۔ ساڑھے بارہ ہزار افرادہ کو قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے رکھا گیا۔ تمام افراد کے کیسوں کا از سرنو جائزہ لینے کی ہدایات کردی گئیں۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے کہا ہے کہ صدر فیصلہ کرلیں کہ انہوں نے احتساب کرنا ہے یا جانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر حکومت بحال ہوئی تو پھر دھرنا دیں گے۔ نئی قیادت بددیانت ہوئی تو جمنے نہیں دیں گے۔ نواز شریف وزارت عظمیٰ اور قیادت کو ترک کرکے آئیں فرشتوں کو بدنام نہ کریں۔ نواز شریف گڑبڑ ہیں وہ آئی ایم ایف کے ساتھ معاہدوں میں ترمیم کے منشور کا اعلان کریں۔

○ پنجاب میں چار خصوصی عدالتوں کے جج فارغ کردیئے گئے۔ ان میں لاہور کی دو عدالتوں کے چوہدری ظہور اور سکندر حیات' راولپنڈی کے لطف علی ملک اور گوجرانوالہ کے حسن علی شاہ ہیں۔ صوبائی حکومت نے چاروں عدالتوں میں تعینات عملہ بھی فارغ کر دیا ہے ان کے مقدمات سیشن عدالتوں میں منتقل کر دیئے گئے ہیں۔

○ نگران وزیر داخلہ مسٹر عمر آفریدی نے کہا ہے کہ سیاسی رہنماؤں کو فول پروف تحفظ کی ضمانت نہیں دے سکتے۔ نگران حکومت کے پاس کوئی ایسا انتظام موجود نہیں۔

○ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ سندھ تقسیم ہوا تو پاکستان بھی ٹوٹے گا شاہنواز بھٹو نہ ہوتے تو پاکستان نہ بنتا۔ انہوں نے کہا کہ مرتضیٰ کے قتل سے کنگز پارٹی کو نقصان پہنچا ہے۔

○ اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ نے مقبوضہ کشمیر کے انتخابات کو مسترد کردیا ہے۔ غیر ملکی قبضہ کے تحت کوئی بھی سیاسی عمل کشمیریوں کے حق خود ارادیت کا متبادل نہیں ہو گا۔ رکن ممالک انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں بند کرانے کے لئے بھارت پر دباؤ ڈالیں۔ یہ باتیں جکارتہ کانفرنس میں منظور کی جانے والی قرارداد میں کہی گئیں۔

○ ایم کیو ایم کے گرفتار کارکنوں کی رہائی شروع ہو گئی ہے۔ چار کارکنوں کو ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ ان چاروں پر موبائل پولیس سکواڈ پر فائرنگ کا الزام تھا۔

○ عمرہ سیزن کے دوران پی آئی اے کے کرایے 20 فیصد بڑھانے کا فیصلہ کرلیا گیا ہے۔

○ گورنر پنجاب نے کہا کہ مردم شماری کے لئے الیکشن ملتوی کرنے کے بارے میں عدالت ہی فیصلہ کرسکتی ہے۔

○ حکومت نے سینٹ میں نادہندگان کی فہرست پیش کردی ہے۔ نگران وزیر دفاع مسٹر شاہد حامد نے کہا ہے کہ پانچ لاکھ اور زائد رقوم کے قرضے لینے والے نادہندگان کی تعداد 42 ہزار ہے۔ ان کی فہرست جلد الیکشن کمیشن کو روانہ کردی جائے گی۔ واپڈا' سوئی گیس اور ہاؤسنگ کی وزارت بھی اپنے اپنے محکموں کے نادہندگان کی فہرستیں تیار کررہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نگران حکومت پیپلزپارٹی سمیت کسی سیاسی جماعت کی مخالفت نہیں کررہی۔

○ صدر مملکت فاروق احمد خان لغاری نے کہا ہے کہ وضاحتوں کے باوجود الیکشن کے بارے میں بے یقینی کا کوئی علاج نہیں۔ احتسابی عمل صحیح طریقے سے ہو رہا ہے۔ کرپٹ عناصر کے خلاف ثبوت اکٹھے کررہے ہیں۔ مسٹر غلام مصطفیٰ جتوئی سے باتیں کرتے ہوئے صدر نے یہ باتیں کہیں۔ مسٹر جتوئی نے کہا کہ حکومت کو احتساب کرنے میں مشکلات کا سامنا ہے صدر کے احتسابی آرڈی ننس میں کچھ خامیاں ہیں۔ پیپلزپارٹی اور مسلم لیگ سے اتحاد کرنے سے توبہ کرتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات میں مسلم لیگ اور پیپلزپارٹی دونوں میں سے کوئی بھی سادہ اکثریت حاصل نہیں کرسکے گا۔ مستقبل کا فیصلہ آزاد گروپ ہی کرے گا۔

○ چیچہ وطنی میں شیعہ رہنما شیخ برکت علی کو ان کے بھتیجے سمیت قتل کردیا گیا۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ سردار محمد عارف خان نکئی کے حکم پر سابق وزراء کو سرکاری زمین کی ناجائز الاٹمنٹ کے کیس چیف احتساب کمشنر کو پہنچادیئے گئے ہیں۔

○ لاہور میں لاکھوں کے زیورات اور نقدی لوٹ لی گئی۔ تاجر سمیت دو افراد کو گولیاں ماری گئیں دونوں افراد شدید زخمی ہیں۔ مصطفیٰ آباد میں جیولر کی دوکان لٹنے پر تاجروں نے مظاہرہ کر کے سڑک بلاک کردی۔ گوجرپورہ میں ڈاکو چوکیدار کو زخمی کرکے گڈز کے دفتر سے تین لاکھ لوٹ کر فرار ہو گئے۔

○ لاہور میں مصری شاہ کے علاقے میں بم دھماکہ ہونے سے 6۔ افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دھماکہ سکریپ کے ڈھیر میں ہوا۔

○ عمران خان لاڑکانہ میں جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔

○ بین الاقوامی شہرت کے سائنسدان اور سابق وزیر پٹرولیم ڈاکٹر اسد محمد خان نے ایک انٹرویو میں کہا ہے کہ سپریم کورٹ سے دو تین برس تک الیکشن نہ کرانے کی اجازت حاصل کی جائے انہوں نے کہا کہ آرمی اور عدلیہ کی مدد سے 21 ویں صدی کا شعور رکھنے والوں کی حکومت قائم نہ کی گئی تو ملک کا شیرازہ بکھر جائے گا۔

○ پاکستان مسلم لیگ کو شیر اور پیپلزپارٹی کو تیر کا نشان الاٹ کردیا گیا۔ قومی اسمبلی کے لئے بیلٹ بکسوں اور بیلٹ پیپروں کا رنگ سبز اور صوبائی اسمبلی کے لئے سفید ہو گا انتخابی شیڈول کا اعلان چیف الیکشن کمشنر 16 دسمبر کو ریڈیو اور ٹی وی پر خطاب میں کریں گے۔ 3 فروری کو رمضان کی وجہ سے پولنگ صبح سات بجے سے شام چار بجے تک ہو گی۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو کی بیوہ غنویٰ بھٹو نے کہا ہے کہ بے نظیر بھٹو اعتراف جرم کریں۔ بھائی سے جھگڑا نہیں کرنا چاہئے تھا جھگڑے کی وجہ سے مرتضیٰ کے قتل کی سازش تیار کی گئی۔

مرکز میں رہائش کیلئے بر وقت منصوبہ بندی کریں۔ پلاٹ یا مکان کی خریداری کیلئے رابطہ
نزد جلسہ گاہ جدید ربوہ
کہکشاں پراپرٹی سنٹر فون: 211842

FARHAT ALI
JEWELLERS
& ZARI HOUSE
YADGAR ROAD RABWAH
PRO: GHULAM SARWAR TAHIR
AND SONS OF SHEIKHUPURA

طب یونانی میں ہائی بلڈ پریشر کا شافی علاج
فشار کیپسول
حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید (رجسٹرڈ)
پنڈی بائی پاس جی۔ٹی روڈ گوجرانوالہ
فون: 0431-254634
فیکس: 0431-219065

100٪ خالص معیاری گرم مصالحہ جات رضوان فوڈز
شادی بیاہ و دیگر پارٹیوں اور گھریلو استعمال کیلئے
گرم مصالحہ (مکمل فارمولا کیساتھ) ہمارا تعاون آپکے خاندان کی صحت کا ضامن
● محمد ابراہیم اینڈ سنز دارالرحمت وسطی ربوہ فون 212307